## سوال

(47) کیا مرد بھی ولی کے بغیر نکاح کر سکتا ہے؟

## جواب

*السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ*

کیا مرد کے لیے بھی عقد نکاح میں ولی کا ہونا شرط یا واجب ہے، اگر جواب اثبات میں ہو تو کیا مرد کا کوئی بھی قریبی شخص اس کا ولی بن سکتا ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

*وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!*
*الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!*

مرد کے لیے عقد نکاح کے وقت ولی کا ہونا واجب نہیں، بلکہ مرد تو خود اپنے نکاح کا ذمہ دار ہے۔ لیکن عورت عقد نکاح میں ولی کی محتاج ہے۔ اور اس کا نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

'أیما امرأۃ نُکحتْ بغیر إذن موالیها فنکاحها باطل ثلاث مرات فإن دخل بها فالمهر لها بما أصاب منها فإن تشاجروا فالسلطان ولی من لا ولی له"

"جس عورت نے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا، اس کا نکاح باطل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات تین مرتبہ دہرائے (پھر اس ممنوع نکاح کے بعد) اگر مرد اس عورت کے ساتھ ہم بستری کر لے تو اس پر مہر کی ادائیگی واجب ہے کہ جس کے بدلے اس نے عورت کی شرمگاہ کو چھوا۔ اگر اولیاء کا آپس میں اختلاف ہو جائے تو جس کا کوئی ولی نہ ہو اس کا ولی حکمران ہے۔" (صحیح: صحیح ابوداود (1835) کتاب النکاح: باب فی الولی ابوداود (2083) احمد (47/6) ترمذی (1102) کتاب النکاح: باب ماجاء لا نکاح الا بولی ابن ماجہ (1879) ابن الجارود (700) دارمی (7/3) دارقطنی (221/3)

لیکن اگر مرد مجنون یا بے عقل اور کم عقل ہو تو اس پر ولی لازم ہو گا اور اگر وہ عقل مند اور سمجھدار ہو تو اس پر کوئی ولی نہیں ہو گا۔

*ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب*

## فتاویٰ نکاح و طلاق

### سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4